



سوال

اسقاط حمل سے متعلق استفسارات

جواب

عذر کی بنیاد پر اسقاط حمل کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرا سوال یہ کہ میری گود میں چار مہینے کی بیچی ہے اور اب حمل ٹھہ جانے کی وجہ سے میرے دودھ میں کمی آگئی ہے بیچی کا پیٹ نہیں بھرتا بہت زیادہ پریشانی ہے تو کیا میں اپنے خاوند کے مشورے سے اسقاط حمل کروا سکتی ہوں کہ بیچی کو اس پریشانی سے نجات دلاؤں۔ براہ کرم قرآن و سنت کی روشنی میں جواب مطلوب ہے۔؟ الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد! رحم مادر میں جنین میں روح پھونکی جانے کے بعد اس کو ساقط کرنا ممنوع و ناجائز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے: **وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشِيَةَ إِفْلَاقٍ**۔ (سورۃ بنی اسرائیل 31) اور تم تنگدستی کے اندیشہ سے اپنی اولاد کو قتل مت کرو۔ روح پیدا ہونے سے پہلے حمل ساقط کرنا بھی انجام کے لحاظ سے قتل کی مانند ہے لہذا بلاوجہ یہ بھی ممنوع و ناجائز ہی ہے۔ روح کب پیدا ہوتی ہے اس کے متعلق صحیح بخاری شریف میں حدیث پاک وارد ہے: **حدثنا عبد اللہ بن عمر بن عبد اللہ بن مسعود عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وهو الصادق المصدوق إن أحدکم یجمع فی بطن أمه أربعین یوما ثم یكون علقہ مثل ذک ثم یكون مضغہ مثل ذک ثم یربع اللہ الیہ ملا بأربع کلمات فیکتب عملہ وأجلہ ورزقہ وشفقہ أم سعید ثم ینفخ فیہ الروح۔** (صحیح بخاری شریف کتاب الانبیاء حدیث نمبر: 3036)۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا سچے مصدوق رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یقیناً تم میں سے کوئی اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن لطفہ کی شکل میں رہتا ہے پھر چالیس دن منجہ خون کی شکل میں رہتا ہے پھر اللہ تعالیٰ اس کے پاس چار کلمات کے ساتھ ایک فرشتہ بھیجتا ہے وہ فرشتہ اس کا عمل اس کی عمر اس کا رزق لکھتا ہے اور یہ لکھتا ہے کہ وہ نیک نخت ہے یا بد نخت پھر اس میں روح پھونکتا ہے۔ اس حدیث پاک سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک سویس (120) دن میں روح ڈالی جاتی ہے، روح پھونکنے جانے سے پہلے جبکہ حمل منجہ خون کی شکل میں ہو یا لوتھڑے کی حالت میں ہو تو حمل ساقط کرنے کی گنجائش چند اعذار کی بناء پر ہو سکتی ہے مثلاً ماں انتہائی جسمانی کمزوری سے دوچار ہے، حمل کا بوجھ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتی یا حاملہ یا بچہ کی جان جانے کا خطرہ ہو یا دودھ کی کمی کی وجہ سے موجودہ بچہ کی جان کا خطرہ ہو اور شوہر معاشی اعتبار سے دودھ کے لئے کوئی اور انتظام نہ کر سکتا ہو۔ ان صورتوں میں ایک سویس دن کی مدت سے پہلے اسقاط حمل کی گنجائش اس وقت نکل سکتی ہے جب کہ کوئی ماہر ڈاکٹر یہ تجویز پیش کرے۔ **هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب** محدث فتویٰ کمیٹی